سوال

(98)ادریس علیہ السلام کواللہ تعالیٰ نے کس طرح اٹھالیا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ادریس علیہ السلام کے بارے میں قرآن شریف پارہ 16 سورہ مریم میں اللہ تعالیٰ نے جو کہا ہے۔ کہ ہم نے ان کو اٹھالیا۔ اور مکان اعلیٰ میں رکھا۔ جس کے بارے میں مختلف لوگوں کا عقیدہ ہے۔ کہ وہ مجسم جنت میں چلے گئے کیونکہ ان سے ملک الموت کو دوستی تھی۔ لہذا ملتمس انکہ بمعہ تشریح اور بحوالہ معتبر حدیث شریف مطلع کریں کہ صحیح ترجمہ کیا ہے۔ اور اس کے بارے میں کہ وہ کس طرح جنت میں گئے۔ آیا دنیا میں انتقال کیا یا نہیں۔؟ (خریدار نمبر 9654)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت ادریس علیہ السلام کے حق میں یہ لفظ آیا ہے۔ وَرَفَعْنَاهُ مَكَانًا عَلِيًّا۔) اس کا ترجمہ یہ ہے کہ خدا نے حضرت ادریس علیہ السلام کو بلند رتبہ پر اونچا کیا۔ سوال میں جو واقعہ مذکور ہے کسی آیت سے یا حدیث سے اس کا ثبوت نہیں لوگوں کے خیالات ہیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2 ص75

محدث فتویٰ